تمام لوگوں کے لیئے ماہانہ سکیورٹی آگاہی کا نیوزلیٹر

جی ڈی پی آر

جائزہ

آپ نے شاید ایک نئے ضابطہ جی ڈی پی آر یا جنرل ڈیٹا پروٹیکشن ریگولیشن کے بارے میں سنا ہو- یہ ضابطہ یورپیئن یونیئن نے بنایا ہے اور اس کا اطلاق ۲۵ مئی ۲۰۱۸ سے ہو گا- اس ضابطہ کا اطلاق ہر اس تنظیم پر ہوتا ہے جس کے پاس یورپیئن یونیئن کے کسی بھی باشندے سے متعلق ذاتی معلومات ہوں، اس بات سے قطع نظر کہ وہ تنظیم دنیا کے کس حصّے میں واقع ہے- جی ڈی پی آر کا ضابطہ کہتا ہے کہ تنظیموں کو یورپیئن یونیئن کے باشندوں کی ذاتی معلومات کی پرائیویسی اور سکیورٹی برقرار رکھنی ہے- جی ڈی پی آر کے ضابطہ کے اطلاق کے لیئے ضروری ہے کہ اس کے بنیادی اصول کو صحیح سے سمجھا جائے اور اس کا اطلاق کیا جائے-

پرائیویسی لوگوں کا حق ہے- تنظیموں کو لوگوں کی پرائیویسی کا احترام کرنا چاہیئے اور ان کی محدود ذاتی معلومات حاصل کرنی اور استعمال کرنی چاہیئے اور حاصل کردہ معلومات کی حفاظت کرنی چاہیئے- پرائیویسی کا اطلاق کسی بھی معلومات پر ہوتا ہے، یا تو براہ راست یا پھر کچھ اور معلومات کے ساتھ مل کر جن سے اس بات کی نشان دہی ہو جائے کہ کوئی شخص یورپیئن یونیئن میں رہتا ہے- ان معلومات میں پتہ، پاسپورٹ نمبرز، ڈرائیونگ لائسنس نمبرز، مالی تفصیلات، بائیومیٹرکس، یونین کی ممبرشپ، طبّی تفصیلات، کسی مقام سے متعلق معلومات یا کوئی ایسی معلومات جس سے یہ پتہ چل سکے کہ کسی شخص کی جنسی، مذہبی یا سیاسی ترجیحات کیا ہیں- اس ضابطہ کا اطلاق (نیچرل پرسن) پر ہوتا ہے، یعنی کہ کسی بھی زندہ شخص پر- مندرجہ ذیل چند جی ڈی پی آر کے مرکزی اصول بیان کے گئے ہیں جن کی پاسداری کرنی چاہیئے:

- ہر فرد کی ذاتی معلومات کا استعمال قانونی، منصفانہ اور شفّاف طریقے سے ہونا چاہیئے-
- لوگوں کی معلومات لینے سے قبل انہیں بتانا پڑے گا کہ ان کی کون سی معلومات کس مقصد کے لیئے لی جا رہی ہیں-
- ذاتی معلومات صرف مخصوص، واضح اور جائز مقاصد کے لیئے استعمال ہونی چاہیئے- اس کا استعمال اس لیئے نہیں ہونا چاہیئے جس سے ان مقاصد کی نفی ہو-
- ذاتی معلومات صرف اس وقت تک رکھی اور استعمال کی جا سکتی ہیں جب تک ان کی ضرورت ہو، اس کے بعد نہیں-
- ذاتی معلومات تازہ ترین اور بالکل درست ہونی چاہیئے-

لوگوں کو اپنی معلومات کی نقل حاصل کرنے کا حق حاصل ہے- وہ یہ درخواست بھی کر سکتے ہیں کہ ان کی ذاتی معلومات مزید استعمال نہیں ہوں یا کچھ صورتوں میں ان معلومات کو مکمّل حذف کرنے کا بھی کہہ سکتے ہیں-

تنظیموں کو لازمی طور پر مناسب حفاظتی احتیاطی تدابیر لاگو کرنی پڑیں گی تاکہ ذاتی معلومات کو حادثاتی یا غیر قانونی طور پر تباہی، نقصان، تبدیلی یا افشا ہونے سے بچایا جا سکے-

مزید یہ کہ تنظیموں کو اس بات کو یقینی بنانا پڑے گا کہ ان کا وہ عملہ جو لوگوں کی ذاتی معلومات سنبھالتا ہے، وہ ان معلومات کی حفاظت کرنے کے معاملے میں تربیت یافتہ ہے-

جو تحفّظ کے اقدامات ذاتی معلومات کی حفاظت کے لیئے اٹھائے گئے ہوں، ان کے بارے میں یہ یقین کر لیں کہ وہ معلومات کی حسّاسیت کے عین مطابق ہیں- کیونکہ معلومات کے ساتھ لاحق خطرات بڑھتے رہتے ہیں اس لیئے انہیں محفوظ رکھنے کے لیئے اقدامات اور خرچے بھی بڑھانے ہوں گے- ان اقدامات کا باقاعدگی سے جائزہ لیتے رہیں اور جب ضرورت پیش آے تو اسے اپڈیٹ بھی کریں- پرائیویسی اور سکیورٹی کے فیصلوں کو باقاعدہ دستاویزی ثبوت کے طور پر رکھنے سے ضروریات کی تعمیل میں مدد ملتی ہے- اس کے علاوہ، تنظیمیں ان اقدامات کو اپنانے کے لیئے قانونی طور پر پابند ہوں گی، جیسے کہ کانٹریکٹس اور اہم جائزے کے وقت، ذاتی معلومات جب باہر کسی تھرڈ پارٹی کو بھیجی جا رہی ہو یا ایسی جگہوں پر بھیجی جا رہی ہوں جو کہ یورپیئن یونیئن سے باہر ہوں- آخری بات یہ کہ ذاتی معلومات چوری ہونے کی صورت میں تنظیموں کو اس کے بارے میں پتہ چلنے کے ۷۲ گھنٹوں میں اس کی اطلاع فراہم کرنی ہو گی- جی ڈی پی آر کی خلاف ورزی پر تنظیموں کو اپنی ٤٪ تک کی عالمی آمدنی جتنا جرمانہ بھرنا پڑے گا، جس کی وجہ سے جی ڈی پی آر مالیاتی طور پر دنیا کے مہنگے ترین ضابطوں میں سے ایک بن گیا ہے-

اردو ایڈیشن

Rewterz پاکستان کی معروف انفارمیشن سکیورٹی کمپنی ہے جو پچھلے سات سالوں سے آئی ٹی سکیورٹی کے شعبے میں خدمات سرانجام دے رہی ہے - کمپنی کے بارے میں مزید معلومات کے لئے http://www.rewterz.com کا دورہ کریں یاہمارے فیس بک پیج https://www.facebook.com/Rewterz کو ‘لائک’ کریں یا ٹوئیٹر @Rewterz پر فالو کریں-

مہمان مُدیر

برائن ہونن، بی ایچ کنسلٹنگ کے سی ای او ہیں جو کہ ڈُبلن، آئرلینڈ میں موجود ایک آزاد سائبر سکیورٹی کی مشاورت اور معلومات کی حفاظت فراہم کرنے والی تنظیم ہے- برائن نے یوروپول کے سائبر کرائم سینٹر (EC3)، میں بطور مشیر خاص خدمات سرانجام دی ہیں- وہ آئر لینڈ کے پہلے CERT کے بانی ہیں اور کئی نئی سکیورٹی کمپنیز کے مشاورتی بورڈ کا حصّہ بھی ہیں- آپ برائن تک www.linkedin.com/in/brianhonan یا ٹوئیٹر پر @brianhonan کے ذریعے رسائی حاصل کر سکتے ہیں-

وسائل:

انفرادی لوگوں اور تنظیموں کے لیئے جی ڈی پی آر کا جائزہ: http://gdprandyou.ie

جی ڈی پی آر کا ضابطہ: https://eur-lex.europa.eu/legal-content/EN/TXT/?uri=celex:32016R0679

OUCH! ترجمے اور آرکائیوز: https://www.sans.org/u/D88

OUCH! کی اشاعت *SANS Security Awareness Program* کے ذریعے ہوتی ہے اور اسے Creative Commons BY-NC-ND 4.0 License کے تحت تقسیم کرنے کی اجازت ہوتی ہے- آپ اس نیوز لیٹر کو تقسیم سکتے ہیں اگر آپ اس کا حوالہ دیں ، اس میں کوئی تبدیلی نہ کریں اور نہ ہی اسے تجارتی مقاصد کے لئے استعمال کریں - ترجمے اور مزید معلومات کے لئے www.sans.org/security-awareness/ouch-newsletter پر رابطہ کریں. ایڈیٹوریل بورڈ: *Walt Scrivens, Phil Hoffman, Cathy Click, Cheryl Conley* - | ترجمہ: شعیب ہاشمی